

یونیورسٹی میں داخلہ کی پیشکش قبول کرنے سے پہلے سے میں نے جان پچاہن کری تھی۔ ان لوگوں نے مجھے بہت فیاضان اپنے اس اسکالر شپ بھی دی۔

امریکہ کے لفظی نظام میں قدم رکھتے ہی ہندوستانی طلبہ کو بہت کچھ خوبی خدا کرنا ہوتا ہے۔ ان کے لئے شایدی سبی بہترین صورت ہے کہ وہ کسی ایسے کالج میں داخلہ لیں جہاں مختلف ممائل اور قاتلوں کو طلبہ طالبات زیر تعلیم ہوں کیونکہ ایسے ہی کسی صورت حال میں کوئی دوسرا ہندوستانی ساتھی میں جائے تو بندھن مضبوط کرنے میں مدد ملتی ہے۔

میں اس کی پڑھو رکھات کرتی ہوں کہ ہندوستانی طلبہ و طالبات دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات سے بھی ریڈا بیڈر بھیں کیونکہ عام امریکی طالب علم ایسے ہندوستانی طالب طالبوں کو جانے کا خواہشمند رہتا ہے جن کے ذیں اور جنکی ہونے کی بات سامنے آچکی ہو۔

کالج کی زندگی کی لحاظ سے صحیدہ ہو جاتی ہے کیونکہ باور پتی، خادماں میں اور رائج پورٹس ہوتے جن پر آپ اپنے کام کا جن کے لیے انحصار کر سکتے ہیں۔

پہلے سال میں تو آپ کو ایک بار بھی طرح پڑا پڑا ہی ہے۔ (میں خوف زد پیش کر رہی ہوں) پہلے چند مہینوں میں آپ کا وزن کم ہو جاتا ہے۔ وقت کریا وہ سے زیادہ کار آمد بنا کر استعمال کرنے کا ہر بھی آجاتا ہے۔ جب آپ اپنے کپڑے خود ہوتے ہیں، خود ہی ان کو توجہ بھی کرتے ہیں۔ ایک کالس روم سے درسے کالس روم تک دوڑ کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت ضروری ہوتا ہے کہ آپ اپنا بینک حکایت ڈھنگ سے بھیں تاک آپ کو معلوم رہے کہ مدد کے لئے ماں باپ کو کب فون کرتا ہے۔



پرنسپل یونیورسٹیوں سے حاصل ہونے والے فائدوں کی تفہیق کریں۔

جن ہاتوں پر غور کرنا ضروری ہے ان میں ایک ہے جگہ۔ مغربی ساحل یا مشرقی ساحل سائز: چھوٹے کالجوں میں طلبہ اور طالبات پر انفرادی توجہ زیادہ ہے۔ چھوٹے کالجوں میں طلبہ اور طالبات پر انفرادی توجہ زیادہ ہے۔ چھوٹے کالجوں میں طلبہ اور طالبات پر انفرادی توجہ زیادہ ہے۔ آزاد خالی یا قدامت پسند، واضح کے لئے دستیاب قند کا تھیں ہوتا ہے، آزاد خالی یا قدامت پسند، واضح کے لئے دستیاب قند کا تھیں ہوتا ہے، آزاد خالی یا قدامت پسند، واضح رہے کہ امریکی کی کوئی قدامت پسند درست رکاوے بھی ہمارے ہندوستان میں برل سمجھے جانے والے لفظی ادارے کے برادر ہوتی ہے: نصاب اور اساتذہ:

بعض یونیورسٹیوں میں علم کے کسی شعبہ میں مخصوص مہارت ہوتی ہے، وہاں ایسے پروفیسروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جن کے پاس بھی ایک ذیکری ہو اور طلبہ و طالبات میں بڑی رنگاگی ہوتی ہے۔

تفہیق، تحریر اور کالج صلاح کاروں کے ساتھ صلاح و مشوہد اچھی تدریس ہیں۔ گیارہوں کالاس سے ہی تھاں شروع گردی چاہئے۔

میں پونک اٹریٹھل نیشن فیڈریشن کی جوئے کھلاڑی تھی اس لئے میں نے نیس اور پڑھائی کے سخت منہ اخراج کی تھاں شروع کی۔ اسی کے ساتھ اسکاراپ کی صورت میں مجھے تھوڑے سے مالی سہارے کی بھی ضرورت تھی۔ میں نے پہلے برداشت کوچوں کو لکھا۔ ان میں سے کوئی کوچوں کے جواب بھی آئے۔ اس سے مجھے کافی مدد لی کہ میں نے امریکہ میں تین سال اسکول کی تعلیم حاصل کی تھی، میں نے یوں نیشن جوئے سرکٹ میں کھلاڑا ہوا اسیں اسی امتحان میں اچھی کارکرگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

لیکن اس کے باوجود اپنے اسکاراپ حاصل کرنا آسان نہیں کیا تک کوچ ایسے امریکی کھلاڑیوں کی حمایت کی طرف رافت ہوتے ہیں جن سے وہ پہلے سے

وقت ہوں۔ یہ وہی ممائل سے آئے ہوئے طلبہ و طالبات کے مقابلہ میں ہے اور وہ اسکے باوجود اپنے ایسا یعنی کوچ کے بھن جانے پچاہنے تھیں

ایسے امریکی کھلاڑیوں کی حمایت کی خواہش کی تکمیل شاہی ہے۔

یہ شر ہندوستانی سکنی سالانی پاٹیاں پر یعنی کوچ کے بھن جانے پچاہنے تھیں



### کولو روڈو کی یونیورسٹی آف ذینور

ہندوستانیوں کے لئے یہ عام بات ہے کہ وہ اپنے طرزیات کے بارے میں یہ سچتے ہیں کہ وہ ناموزوں یا بے ذہب ہے، خاص کرتے جب آپ تمہارے بہت زندگی بھی ہوں۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ کافی عقیدے آپ کے چہرے بشرے، وضع قفع سے نظر آئے لیکن قبول حاصل کرنے کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ آپ اپنے زندگی عقائد کی اقدار سے کھو جو کریں۔ امریکی انتظام رنگاریگی کو حلیم کرتے ہوئے بھی بعض اوقات ہر کسی کو غیر ادائی طور پر اپنے سانچوں میں دھانلنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن یہ زندگی ہے اور اس کا مطلب یہ طبعی نہیں ہے کہ آپ اپنی ثناافت پھوڑو۔

چھتی کی بھوائی تیر دہورتی کو اور یہ دیکی یونیورسٹی آف ذینور میں سال دوم کی طالبہ ہیں۔

## درست انتخاب کی طرف قدم

بھوانی تیر و مورتی

کسی ایسی امریکی یونیورسٹی کی قبل از وقت تلاش شروع کر دینا عقلمندی ہے جہاں نصباب کی پیشکش، اہل اساتذہ، گونا گون طلبہ و طالبات اور اسکالر شپ کے امکانات کا درست توازن ہو۔

وقت کوئی طالب علم اپنی پسند کی یونیورسٹی کا انتخاب کرتا ہے، تمام ضروری کافی نہیں تیار یا اس اور دوسرے ضابطوں کی کارروائیاں مکمل کرتا ہے، امریکہ کا سب سے ستابکت خریدتا ہے اور بالآخر طیارے پر سوار ہو جاتا ہے اس وقت اس کے دل میں جو احساس جاتا ہے، وہ خوشی کا نہیں، راحت کا ہوتا ہے کہ تم مٹکات، پریشانی اور شدید انتحار کے بعد آخر کو اس کی محنت کا میاب ہو گئی۔

اشارے کس، بن اینڈ چیری اور ٹیکنیکل۔ یہ سب دہاں ہیں۔ لیکن بھی جیسے اس کا سبب نہیں ہیں کہ کوئی ہندوستانی امریکہ میں تعلیم حاصل کرے۔ یہ پچھی کی اضافی چیزیں ہیں اسکے ساتھ میں جو اس کے ساتھ میں امتحان میں اچھا کارکرگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

اخراج کرنے اور سوچنے کی امہلت اور جیسا کہ میرا تھی جب بھن کے پڑھائی کے ساتھ کافی ہیں جیسی ہیں کیلئے کی خواہش کی تکمیل شاہی ہے۔

یہ شر ہندوستانی سکنی سالانی پاٹیاں پر یعنی کوچ کے بھن جانے پچاہنے تھیں اور وہ اسکے باوجود اپنے ایسا یعنی کوچ کے بھن کو مدد و کوئینے کے رجحان میں بھٹاکیں۔ اس لیے وہ دوسری یونیورسٹیوں کو نظر انداز کرتے اور مٹھی بھر یونیورسٹیوں کو ہی زیر غور لاتے ہیں۔ بجد طلبہ و طالبات کے لئے بہتری کی ہے کہ وہ اپنی ذاتی ضرورتوں کی نیاز